170782 ـ نکاح نامہ میں لکھا کہ مہر ادا کر دیا گیا ہے حالانکہ بیوی نے مہر نہیں لیا تو بیوی اپنے خاوند سے نفر کرنے لگی

سوال

میری شادی کو چار برس ہوئے ہیں، میرے نکاح نامہ میں لکھا گیا کہ میں نے مہر لے لیا ہے، حالانکہ حقیقیت میں یہ صحیح نہیں، اور میں نے کچھ بھی نہیں لیا، مجھے مہر نہ ملنے سے میرا دل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، میرے ارد گرد ہر ایك اس کا مہر ملا ہے، اس لیے میں اپنے خاوند سے نفرت سی کرنے لگی ہوں، اس معاملہ کا حکم کیا ہے ؟ اور حرام سے اجتناب کرنے کے لیے مجھے کیا کرنا ہوگا، یہ علم میں رہے کہ اس وقت میرے خاوند کی مالی حالت بھی پہلے سے بہتر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

نکاح میں عورت کے لیے مہر واجب ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے ادا کرو النساء (4).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد ربانی اس طرح ہے:

تم جو ان عورتوں سے فائدہ اٹھاؤ تو تم ان کے مہر انہیں کر دو یہ فرض ہے النساء (24).

یعنی ان کے مہر ادا کرو.

عقد نکاح کے وقت مہر پر اتفاق اور اسے ذکر کرنا ضروری ہے، اور اگر مہر پر اتفاق نہ ہو اور عقد نکاح کے وقت مہر ذکر نہ کیا جائے تو نکاح صحیح ہوگا، اور عورت کو مہر مثل ملےگا.

آپ نے سوال میں یہ بیان نہیں کیا کہ کیا کسی معین مہر پر اتفاق ہوا تھا یا نہیں ؟ اور آیا مہر معجل یا مؤجل ؟

اس لیے اگر کسی معین چیز پر اتفاق ہوا تھا تو اس کا التزام کرنا ضروری ہے، اور نکاح نامہ میں مہر لے لیا گیا ہے

لکھنے کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا.

بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ مہر معجل کی ادائیگی کا مطالبہ کرے اور خاوند جب تك مہر معجل ادا نہیں کرتا وہ خاوند کے قریب نہ جائے، لیکن مہر مؤجل اپنے وقت پر ہی طلب کیا جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر مہر فوری دینا تھا اور عورت مہر لینے تك اپنے آپ کو خاوند سے روك لیتی ہے تو یہ ا سکا حق ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جن اہل علم سے ہم نے علم حاصل کیا ہے وہ سب اس پر متفق ہیں کہ مہر کے حصول تك عورت کو خاوند کے داخل ہونے سے منع کرنے کا حق حاصل ہے...

اور اگر کچھ مہر فوری اور کچھ مؤجل ہے تو فوری دیا جانے والا مہر ملنے تك عورت اپنے آپ کو خاوند سے روك سکتی ہے، لیکن مہر مؤجل کی بنا پر نہیں " انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (7 / 200).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (127325) کے جواب کا مطالعہ کریں.

آپ واجب اور ضروری ہے کہ اپنے اور خاوند کے متعلق اللہ کا تقوی و ڈر اختیار کرتے ہوئے خاوند کے حقوق کا خیال کریں، آپ نے جو بیان کیا ہے وہ آپ کو خاوند سے بغض پر نہ ابھارے.

بلکہ آپ اس مشکل اور پربلم کے اسباب معلوم کر کے اسے حل کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ ہو سکتا ہے آپ کے ولی نے مہر لے لیا ہو، یا پھر آپ کے خاوند سے اتفاق کیا ہو کہ مہر مؤجل ہوگا یا کوئی اور سبب ہو.

اس لیے آپ اس معاملہ کو آرام اور محبت و مودد کے فضا میں حل کریں، اور اپنے آپ اور خاوند کی حفاظت کریں، اور الفت و محبت قائم رکھنے کی کوشش کریں، اور خاوند کے حق کی ادائیگی میں کوتاہی کیے بغیر مشروع طریقہ سے اپنے حق کا مطالبہ کریں.

واللہ اعلم .